بسم اللہ الرحمن الرحیم

بچی کا نام عائشہ ادیبہ رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

بیٹی کا "عائشہ ادیبہ" نام رکھنا کیسا؟

جواب

"عائشہ ادیبہ" نام رکھنا جائز ہے، عائشہ توام المؤمنین، صدیقہ بنت صدیق اکبر (رضی اللہ تعالی عنہما)، کا نام ہے، اور ادیبہ، ادیب کی مؤنث ہے، اور ادیب کا معنیٰ ہے: "علم ادب کا ماہر، اعلیٰ اخلاق کا حامل" تو دونوں کو ملا کر رکھنے سے معنی ہوا: "علم ادب کی ماہرہ عائشہ، یا اعلیٰ اخلاق کی حامل عائشہ۔" توان معنیٰ کے اعتبار سے یہ نام رکھنا جائز ہے۔

اسد الغابہ میں ہے "عائشة بنت أبي بكر الصديق: الصديقة بنت الصديق أم المؤمنين، زوج النبي صلى الله عليه وسلم و أشهر نسائه" ترجمہ: عائشہ بنت ابو بکر صدیق (رضی اللہ عنہما) یہ صدیقہ بنت صدیق ہیں، ام المؤمنین، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ اور آپ علیہ الصلاۃ والسلام کی ازواج میں سب سے مشہور ہیں۔ (اسد الغابۃ، جلد 7، صفحہ 186، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

ادیب کے معنیٰ کے متعلق قاموس الوحید میں ہے "الادیب: ادیب، علم ادب کا ماہر، اعلیٰ اخلاق کا حامل۔" (قاموس الوحید، صفحہ 115، مطبوعہ: لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ابو بکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5046

تاریخ اجراء: 08 ذوالحجۃ الحرام 1447ھ/25 مئی 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net